بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز بدھ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

۶۰/۲۵ | ۲۶ شوال ۱۳۹۱ھ ۱۵ فتح ۱۳۵۰ ہش ۱۵ دسمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۸۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۴ ؍فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۳ ؍فتح کی رپورٹ مظہر ہے کہ :۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ
احباب توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کے لئے دُعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی سے رکھے اور ہر لمحہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

ربوہ ۔ ۱۴ ؍فتح ۔ حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

سر درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے ۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے ۔ آمین ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کا ایک مُبشّر رؤیا

بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی معرکہ آراء تصنیف "آئینۂ کمالات اسلام" مطبوعہ ۱۸۹۳ء کے عربی حصّہ میں اپنا ایک نہایت مبشّر رؤیا تفصیل سے درج فرمایا ہے ۔ یہ رؤیا عذابِ الٰہی کے نتیجہ میں ایک مُشرک اور اسلام دشمن قوم کی تباہی و بربادی کی بشارت پر مشتمل ہے ۔

عربی میں رقم فرمودہ اس رؤیا کا اُردو ترجمہ جو آپؑ کے مجموعۂ الہامات وکشوف و رؤیا الموسوم بہ "تذکرہ" کے مرتب نے اپنی طرف سے حاشیہ میں درج کیا ہے ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے :۔

"اور (ایک مرتبہ) مَیں نے خواب میں دیکھا کہ گویا مَیں نے کسی مقصد کے لئے جانے کی غرض سے اپنے گھوڑے پر زین ڈالی ہے اور یہ بات مَیں نہیں جانتا تھا کہ کدھر اور کس مقصد کے لئے جانے کی تیاری کر رہا ہوں ۔ ہاں مَیں اپنے دِل میں محسوس کر رہا تھا کہ مَیں کسی خاص بات کے شغف اور اشتیاق کی وجہ سے یہ تیاری کر رہا ہوں ۔ اور مَیں نے کُچھ ہتھیار لگا لئے اور صالحین کے طریق کے مطابق اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر کے چُستی کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو گیا ۔ اس کے بعد مَیں نے ایسا محسوس کیا کہ گویا مجھے کچھ سواروں کا پتہ لگا ہے جو مسلّح ہیں اور مجھے ہلاک کرنے کی غرض سے میرے مکان پر چڑھائی کر کے آئے ہیں اور مَیں تنِ تنہا ہوں اور اُن ہتھیاروں کے سوا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے پناہ کے طور پر دئے گئے تھے کوئی خود وغیرہ بچاؤ کا سامان میرے پاس نہیں تھا اور میدانِ مقابلہ سے پیچھے ہٹ رہنا اور ڈر کر اندر بیٹھے رہنا بھی گوارا نہ ہوا ۔ اس لئے مَیں اپنے اِس اہم مقصد کے لئے جو میرے پیشِ نظر تھا اور دین و دُنیا کے حق میں بہترین نتائج پیدا کرنے والا تھا اپنی پُوری طاقت اور کوشش کے ساتھ تیزی سے ایک طرف چل پڑا ۔ اسی اثناء میں اچانک مجھے ہزارہا شہسوار نظر آئے جو گھوڑوں پر سوار تھے اور نہایت تیزی کے ساتھ میری طرف آ رہے تھے ۔ مَیں اُنہیں دیکھ کر ایسا خوش ہوُا کہ گویا مجھے غنیمت ملی ہے اور مجھے اپنے اندر دشمن کے مقابلہ کی طاقت محسوس ہونے لگی اور مَیں اِس طرح پر اُن کا پیچھا کرنے لگا جیسے شکاری لوگ شکار کا پیچھا کرتے ہیں ۔ پھر مَیں نے اسکی حقیقتِ حال دریافت کرنے کیلئے اپنا گھوڑا اُنکے پیچھے دَوڑایا اور مجھے یقین تھا کہ مَیں کامیاب ہونگا ۔ پھر مَیں اُنکے قریب ہُوا تو دیکھتا کیا ہوں کہ اُن لوگوں کے کپڑے بوسیدہ اور دریدہ ہیں، اُن کی شکلیں مکروہ ہیں اور اُنکی ہیئت مُشرکوں کی سی اور لباس بدکردار لوگوں کا سا ہے ۔ اور مَیں نے دیکھا کہ وُہ غارت ڈالنے کی غرض سے اپنے گھوڑے دَوڑا رہے ہیں اور مَیں پُورے غور اور توجّہ سے اُنکی شکلوں کو دیکھ رہا ہوں اور مَیں پہلوانوں اور بہادروں کی طرح تیزی سے اُن کی طرف جا رہا ہوں اور میرا گھوڑا ایسا تیزی سے جاتا تھا کہ کوئی غیب سے اِسی طرح پر چلا رہا ہے جیسا کہ حدی خوان لوگ اُونٹوں کو تیز چلاتے ہیں ۔ مَیں اُس کے قدموں کی خوبصورتی اور دِلکشی کی وجہ سے بھی خوشی محسوس کرتا تھا ۔ اِس پر اُنہوں نے میری طاقت اور میری تدبیر میں مزاحم ہونے، میرے باغ کے پھلوں کو تلف کرنے اور درختوں کی بیخ کنی کرنے اور اُنکو تباہ و برباد کرنے کے لئے اُن پر غارت ڈالنے کی غرض سے فوراً لوٹ کر میرے باغ

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

کی طرف رُخ کیا۔ اُن کے میرے باغ میں داخل ہونے اور گھس جانے کی وجہ سے مَیں گھبرایا اور مجھے سخت تشویش اور بے چینی پیدا ہوئی اور میری فراست نے بتایا کہ وُہ لوگ میرے باغ کے پھلوں کو تباہ کرنا اور شاخوں کو توڑ دینا چاہتے ہیں اِس لئے مَیں دوڑ کر اُن کی طرف بڑھا اور مَیں نے سمجھا کہ یہ وقت سخت خطرناک ہے اور میری زمین کو دشمنوں نے اپنا وطن بنالیا ہے اور مَیں کمزور اور خوفزدہ لوگوں کی طرح اپنے دل میں خوف محسوس کرنے لگا۔ سو اِس بناء پر مَیں حقیقتِ حال معلوم کرنے کی غرض سے اپنے باغ کی طرف چل پڑا اور جب مَیں اپنے باغ میں داخل ہوا اور غور سے اُس میں نگاہ ڈالی اور اُس میں اُن کے مقام کی جگہ دریافت کرنے لگا تو مَیں نے دُور ہی سے دیکھا کہ وُہ میرے باغ کے درمیانی صحن میں گرے پڑے اور مُردوں کی طرح بچھڑے پڑے ہیں۔

اِس پر میری گھبراہٹ جاتی رہی اور مجھے اطمینانِ خاطر حاصل ہوگیا اور مَیں نہایت خوشی کے ساتھ تیزی سے اُن کی طرف بڑھا اور جب مَیں اُن کے قریب پہنچا تو دیکھا کہ وُہ سب کے سب یکدم ذِلّت کی حالت میں اور موردِ غضبِ الٰہی بن کر اِس طرح پر مَر گئے جیسے ایک شخص کا مَرنا واقع ہوتا ہے اور اُن کے چمڑے اُتارے گئے اور اُن کے سروں کو کچل دِیا گیا اور اُن کے گلوں کو کاٹ دِیا گیا اور اُن کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دِیے گئے اور پارہ پارہ کرکے پھینک دئے گئے اور یکدم اُن پر ایسی تباہی آئی جیسے کسی قوم پر بجلی گر کر ایک ہی دم میں اُسے نابُود کر دیتی ہے اور وُہ بھسم ہوگئے۔ اِسکے بعد مَیں اُن کی ہلاکت کی جگہ پر جہاں وُہ مقابلہ کے لئے اکٹھے ہُوئے تھے کھڑا ہُوا اور میری آنکھوں سے آنسو کثرت سے بہہ رہے تھے اور مَیں نے (بارگاہِ الٰہی میں) عرض کیا کہ اے میرے ربّ! میری جان تیری راہ پر فدا ہو تُونے مجھ ناچیز پر خاص کرم فرمایا ہے اور اپنے بندۂ درگاہ کی وُہ نُصرت فرمائی ہے جس کی نظیر اقوام میں نہیں مل سکتی۔

اے میرے ربّ! تُونے پیشتر اِس کے کہ دو فریق باہم جنگ کرتے اور دو حریف کارزار کو عمل میں لاتے اور دو مَرد میدانِ کارزار میں کارفرما ہوتے اپنے ہاتھوں سے اُن کو قتل کر دیا۔ تُو جو چاہتا ہے کرتا ہے اور تیرے جیسا کوئی مدد دینے والا نہیں ہے۔ تُو نے ہی مجھے بچایا اور مجھے نجات بخشی۔ اے ارحم الرّاحمین! اگر تُو رحم نہ کرتا تو ممکن نہ تھا کہ مَیں اِن بلاؤں اور آفات سے نجات پاتا۔ پھر مَیں بیدار ہوگیا اور مَیں اُس وقت اللہ تعالیٰ کا شُکر ادا کر رہا تھا۔

اور اُس کی طرف میری رُوح جُھکی ہُوئی تھی۔ پس اللہ تعالیٰ کے لئے تعریف ہے جو تمام مخلوق کا ربّ ہے۔

اور مَیں نے اِس رُویا کی یہ تعبیر کی کہ اِس میں ظاہری اسباب اور انسانی کوششوں کے دخل کے بغیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نُصرت اور کامیابی کی بشارت ہے اور یہ کہ وُہ مجھ پر اپنے انعام کو کامل کرنا اور مجھے اپنے فضلوں میں داخل کرنا چاہتا ہے۔ اب مَیں تمہاری بصیرت افزائی کے لئے اِس رؤیا کی تعبیر کھول کر بتاتا ہوں۔

اِس میں سر کو کُچلنے اور گلا کاٹنے سے مُراد دُشمن کے تکبّر کو اور اُن کے فخر و غرور کو توڑنا اور اُن میں انکسار پیدا کرنا ہے۔ اور اُن کے ہاتھوں کو کاٹنے سے مُراد اُن کی مقابلہ کی قُوّت کو مٹانا، اُنہیں عاجز کر دینا اور چیرہ دستی سے اور مقابلہ کرنے سے روکنا اور اُن سے لڑائی کے ہتھیار چھین لینا اور اُنہیں بستگی اور بے چارگی کی حالت میں کر دینا ہے۔ اور پاؤں کاٹنے کے معنے اُن پر اتمامِ حُجّت کرنا اور بھاگ سکنے کی تمام راہیں اور فرار کے تمام دروازے بند کرنا اور اُنہیں پُورے طور پر مُلزم کرنا اور قیدیوں کی طرح کر دینا ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جو ہر ایک بات پر کامل قُدرت رکھتا ہے، جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے شکست دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے فتح دیتا ہے اور اُسے کوئی روک نہیں سکتا۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۵۷۸ تا ۵۸۱
بحوالہ تذکرہ طبع سوم صفحہ ۲۲۳ تا ۲۲۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رُباعی

کافر کو اپنی فوج کی کثرت پہ ناز ہے
طیارہ، ٹینک، توپ کی طاقت پہ ناز ہے
مومن کا دِل بھی ناز سے خالی نہیں ظفر
اسکو خدائے پاک کی نُصرت پہ ناز ہے

ظفر محمد ظفر احمد نگر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

114

جہاد میں کامیابی کے چھ اصول

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری

اسلامی جہاد محض اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت ہوتا ہے اس میں اصل موثر چیز وہ ایمان و یقین ہوتا ہے جو مجاہدین کو اللہ تعالیٰ کی ذات اس کی قدرتوں اور اس کی تائید و نصرت پر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ۔

(انفال: ۶۰)

کہ دشمنوں کے مقابلہ کے لئے اپنی پوری طاقت سے تیاری کرو۔ اپنے گھوڑوں اور سامانوں کو بھی پوری طرح تیار کرو۔ مگر ساتھ ہی فرمایا۔ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ۔

(بقرہ: ۲۴۹)

کہ کئی مرتبہ چھوٹی جماعت اللہ تعالیٰ کے اذن سے بڑے بڑے جتھوں پر غالب آجاتی ہے۔ پس اسلامی جہاد میں تعداد اور اسلحہ پر اصل مدار نہیں یہ ضروری ہیں مگر ان پر توکل نہیں ہوتا۔ توکل صرف خدائے قادر مطلق پر ہوتا ہے۔ لہٰذا جاننا چاہیئے کہ مسلمان مجاہدین کی کامیابی کا اصل راز ان کا ایمان اور ان کا توکل ہے۔

اسلامی شریعت میں اخلاق اور روحانیت کو ہر مادی چیز پر فوقیت حاصل ہے۔ اسلام نے جنگ کے لئے بھی محکم ضابطہ مقرر فرمایا ہے مثلاً اللہ اور رسول کے ارشادات ہیں کہ

(۱) جنگ کی ابتداء کفار کی طرف سے ہوتی ہے۔ یعنی مسلمان لڑائی شروع کرنے میں پہل نہیں کرتے۔

(۲) لڑائی کے موقع پر بچوں، عورتوں، بوڑھوں وغیرہم کو قتل نہ کیا جائے۔

(۳) آبادیوں کو برباد اور کھیتوں کو ویران نہ کیا جائے۔

(۴) راہبوں اور مذہبی لوگوں یعنی اُن تمام لوگوں سے جو جنگ نہیں کر رہے تعرض نہ کیا جائے۔ صرف جنگجو افراد سے واسطہ رکھا جائے۔

(۵) جب دشمن صلح کے لئے مائل ہوں تو صلح کر لی جائے۔ وغیرہ وغیرہ

اب مجاہدین کا فرض ہے کہ وہ اسلام کے مقررہ حدود سے تجاوز نہ کریں کوئی خلاف اخلاق بات نہ کریں کسی قسم کی زیادتی نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ

(البقرہ: ۱۹۱)

کہ تم راہ خدا میں صرف ان سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں۔ زیادتی نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔

جب مسلمان صحیح طور پر ایمان کی بنا پر جنگ کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ انہیں ضرور غالب کرے گا فرمایا:۔

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ ۝

(آلِ عمران ۱۴۰)

کہ تم عملی کمزوری نہ دکھاؤ دل غم نہ کرو اگر تم مومن ہو تو یقین رکھو کہ ضرور تم ہی غالب آؤ گے۔"

دوسری جگہ فرمایا:۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ (المائدہ: ۳۵)

کہ اے ایماندارو! خدا کا تقویٰ اختیار کرو، ہر عمل میں قرب خداوندی تمہارا مقصود ہو اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے جاؤ تا تم کامیاب ہو جاؤ۔

پس کامیابی کے لئے یقین تقویٰ اور تمنائے قرب الٰہی بنیادی امور ہیں۔

ایک تیسرے موقعہ پر فرمایا:۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝

(الانفال ۴۵-۴۸)

اے مومنو! جب تمہاری کسی دشمن گروہ سے مٹھ بھیڑ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کا بہت ذکر کرو۔ تا تم کامیاب رہو۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ باہمی جھگڑا نہ کرو۔ ورنہ تم کمزور و بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائیگی۔ تم صبر و استقامت سے کام لو۔ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جو اپنے شہروں سے متکبرانہ نکلے تھے اور لوگوں کو دکھاوا ان کا مقصد تھا۔ وہ دوسروں کو اللہ کے رستہ سے روکتے تھے اللہ تعالیٰ ان کے کاموں کا احاطہ کرنے والا ہے۔

ان تین آیات میں اللہ تعالیٰ نے جہاد میں کامیابی کے تمام بنیادی گر بیان فرما دیئے ہیں۔ ان کی پابندی کرنیوالے مجاہدین ضرور کامیاب ہوتے ہیں۔ انہیں نہ صرف دنیا میں کامیابی اور کامرانی حاصل ہوتی ہے بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے بھی مقرب بندے بنتے ہیں ایسے ہی مجاہدین اگر زندہ ہیں تو غازی ہیں اور اگر راہ خدا میں قتل کئے جائیں تو شہید ہیں رضی اللہ عنہم وارضاہم۔ یہ بنیادی گر حسب ذیل ہیں:۔

اوّل۔ ثابت قدمی اختیار کی جائے یعنی اسلامی اخلاق اور قوانین کی پابندی کو لازمی سمجھا جائے اور کسی حالت میں دشمن کے مقابلہ میں کمزوری نہ دکھائی جائے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جنگ کا آغاز مومن نہیں کرتا اسے تو دشمن جنگ پر مجبور کرتا ہے مگر جب جنگ شروع ہو جائے تو مومن کے لئے جائز نہیں ہوتا کہ وہ دشمن کو پیٹھ دکھائے اور میدان چھوڑ دے۔ اب اسے فتح حاصل کرنی چاہیئے یا جام شہادت نوش کرنا چاہیئے۔ دشمن کے سامنے سے شکست کھا کر بھاگ جانا اسلامی شریعت میں ہرگز جائز نہیں۔

دوم۔ کثرت سے ذکر الٰہی کرنا اس ذکر سے دلوں میں تقویت پیدا ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی نصرت مومنوں کے شامل حال ہو جاتی ہے۔ یہ ذکر دل سے بھی ہوتا ہے اور زبان سے بھی ہوتا ہے اس ذکر کا لازمی نتیجہ ہے کہ مجاہد ہر وقت اللہ تعالیٰ کے احکام کو مدنظر رکھتا ہے۔

سوم۔ اطاعت خدا اور رسول کرنا جہاد میں کامیابی کے حصول کے لئے شوق اور خوشدلی سے اوامر الٰہی کی اطاعت اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ کی پیروی ایک بنیادی اصل ہے اس میں یہ بھی تلقین ہے کہ دشمنوں کے بارے میں بھی اللہ تعالیٰ کے احکام کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

چہارم۔ باہمی اتحاد۔ اللہ تعالیٰ کا حکم وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا جہاد و قتال کے موقعہ پر خصوصیت سے اساسی ارشاد ہے کیونکہ جنگ کے وقت تنازعہ اور جھگڑا مجاہدین کی صفوں میں شدید انتشار پیدا کر دیتا ہے اور سارا کیا کرایا معاملہ بگڑ جاتا ہے۔ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝ (الصف ۴)

کہ اللہ تعالیٰ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اس کی راہ میں اس طرح مل کر اور اتفاق و اتحاد سے جنگ کرتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ یہ آیت مومنوں کے اتحادِ تام کی بہترین مثال بیان کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے باہمی اتحاد کا حکم دیتے ہوئے واضح فرما دیا ہے کہ اگر تم نے اس میں کوتاہی کی تو تمہاری شجاعت و دلیری خاک میں مل جائے گی اسلئے اپنی صفوں میں کسی قسم کا رخنہ پیدا نہ ہونے دو۔ اس بے اتفاقی سے تمہاری ساکھ اکھڑ جائیگی اور تمہارا رعب جاتا رہے گا۔ قوموں کا غلبہ درحقیقت رعب سے ہوتا ہے جس قوم کا رعب زائل ہو جائے اس کی تعداد خواہ کتنی ہو وہ کبھی اپنے دشمنوں پر غالب نہیں آسکتی۔

پنجم۔ پانچواں حکم صبر و استقلال کا دیا گیا ہے۔ جنگ اپنے استقلال کو چاہتی ہے۔ اس میں کئی قسم کے نشیب و فراز آتے ہیں۔ گھبراہٹ کا شکار ہو جانے والا سپاہی یا گھبرا جانے والی فوج کبھی آخری کامیابی کا منہ نہیں دیکھ سکتی۔ کامیابی کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ فوج کے تمام سپاہی پورے صبر و حوصلہ سے کام لیں۔

ششم۔ تواضع اور خاکساری۔ اللہ تعالیٰ نے اس حکم کو بڑے لطیف پیرایہ میں ذکر کیا ہے۔ فرمایا۔ تمہارے مخالف ایسا کرتے ہیں تم نے ایسا نہ کرنا کیونکہ تمہاری فتح اید

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقویٰ اور اس کی اہمیت

(مکرم محمد حمید الحق صاحب گنج مغل پورہ - لاہور)

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۔

اے ایمان والو! اللہ کا تقویٰ اس کی تمام شرائط کے ساتھ اختیار کرو۔ اور تم پر صرف ایسی حالت میں موت آئے کہ تم پورے فرمانبردار ہو

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو تقویٰ اختیار کرنے کی تلقین فرمائی ہے اور حکم دیا کہ تمہاری زندگی تقویٰ شعاری اور فرمانبرداری کی حالت میں گزرنی چاہیئے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی جماعت کو تقویٰ پر قائم رہنے کی تاکید کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"سو اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو۔ آسمان پر تم اُس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو۔ گویا تم خدا تعالےٰ کو دیکھتے ہو اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔" (کشتی نوح)

"ہم کیوں کر خدا تعالےٰ کو راضی کریں اور کیوں کر وہ ہمارے ساتھ ہو۔ اس کا اس نے مجھے بار بار یہی جواب دیا ہے کہ تقویٰ سے سو اے میرے پیارے بھائیو! کوشش کرو تا متقی بن جاؤ۔ بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں۔ سو تقویٰ یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچ کر خدا تعالیٰ کی طرف قدم اٹھاؤ اور پرہیز گاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۸۲۷)

پھر آپ نومبایعین کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"خوب یاد رکھو اگر تقویٰ اختیار نہ کرو گے اور اس نیکی سے جسے خدا چاہتا ہے کثیر حصہ نہ لو گے تو اللہ تعالیٰ سب سے اوّل تم ہی کو ہلاک کرے گا۔ کیونکہ تم نے ایک سچائی کو مانا ہے اور پھر عملی طور سے اس کے منکر ہوتے ہو۔ اس بات پر ہرگز بھروسہ نہ کرو اور مغرور مت ہو کہ بیعت کر لی ہے۔ جب تک پورا تقویٰ اختیار نہ کرو گے ہرگز نہ بچو گے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۴۴)

نیز فرمایا:۔

"قرآن شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کے لئے بڑی تاکید ہے وجہ یہ کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لئے قوت بخشتی ہے اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے اور اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک باب میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے اور ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصن حصین ہے۔ ایک متقی انسان بہت سے ایسے فضول اور خطرناک جھگڑوں سے بچ سکتا ہے۔ جن میں دوسرے لوگ گرفتار ہو کر بسا اوقات ہلاکت تک پہونچ جاتے ہیں اور اپنی جلد بازیوں اور بدگمانیوں سے قوم میں تفرقہ ڈالتے اور مخالفین کو اعتراض کا موقع دیتے ہیں۔" (ایام الصلح صفحہ ۱۶۵)

حضور فرماتے ہیں:۔

"تقویٰ کے معنے ہیں۔ بدی کی باریک راہوں سے پرہیز کرنا۔ مگر یاد رکھو نیکی اتنی نہیں ہے کہ ایک شخص کہے کہ میں نیک ہوں۔ اس لئے کہ میں نے کسی کا مال نہیں لیا۔ نقب زنی نہیں کی۔ چوری نہیں کرتا۔ بدنظری اور زنا نہیں کرتا۔ ایسی نیکی عارف کے نزدیک ہنسی کے قابل ہے۔ کیونکہ اگر وہ ان بدیوں کا ارتکاب کرے اور چوری یا ڈاکہ زنی کرے تو وہ سزا پائے گا۔ پس یہ کوئی نیکی نہیں کہ جو عارف کی نگاہ میں قابل قدر ہو۔ بلکہ اصلی اور حقیقی نیکی یہ ہے کہ نوع انسان کی خدمت کرے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں کامل صدق اور وفاداری دکھلائے اور اس کی راہ میں جان تک دے دینے کو تیار ہو۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۴۲-۲۴۱)

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

(الفیس صفحہ ۳) تمہارا غلبہ تمہاری اپنی طاقت اور تمہارے اپنے زور سے نہیں ہے بلکہ محض خدا کے فضل سے ہے۔ وہی تمہارا حافظ و ناصر ہے۔ یہ تواضع ہی تمہاری کامیابی کی کلید ہے اسے لازم پکڑو ان اصولوں کی پابندی کرنے سے ہی ہمیشہ مسلمان فاتح رہے ہیں خدا کرے کہ اس دور میں بھی ایسا ہی ہو۔ اللّٰھم آمین

تحریک جدید اور خدام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے دفتر سوم کے بارہ میں ارشاد فرمایا۔

"تمام جماعتوں کو ایک باقاعدہ مہم کے ذریعہ نوجوانوں، نئے احمدیوں اور نئے کمانے والوں کو دفتر سوم میں شمولیت کے لئے تیار کرنا چاہیئے۔ دوست جانتے ہیں کہ جہاں ہر سال خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت بڑھتی ہے اور نئے احمدی ہوتے ہیں۔ وہاں ہزاروں احمدی بھی ایسے ہوتے ہیں جو نئے نئے کمانا شروع کرتے ہیں۔ یہ ہماری نئی پود ہے اور ان کی کافی ہے۔ کیونکہ بچے جوان ہوتے، تعلیم پاتے ہیں اور پھر کمانا شروع کر دیتے ہیں اور باہر سے بھی ہزاروں کمانے والے احمدیت میں شامل ہو رہے ہیں۔ اس طرح ہمیں کافی تعداد میں ایسے احمدی مل سکتے ہیں جو دفتر سوم میں شامل ہوں۔ ہمارا کام یہ ہے کہ ہم ان کو اس طرف متوجہ کریں تاکہ وہ عملاً دفتر سوم میں داخل ہو جائیں۔"

(الفضل ۲۷ اپریل ۱۹۶۶ء)

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ ارشاد ہم میں سے ہر ایک خادم پر خصوصی ذمہ داریاں عائد کر رہا ہے۔ امام وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھ کر تحریک جدید کے مالی جہاد میں ہر خادم کو شریک ہونا چاہیئے۔ قائدین کرام اس سلسلہ میں منظم مہم کے ذریعہ ہر ایک خادم سے رابطہ قائم کر کے شریک جہاد کریں اور جو پہلے ہی اس جہاد میں شریک ہوں وہ اپنی قربانی کے معیار کو بلند کریں اور معیاری چندہ تحریک جدید ادا کریں۔ بہر حال ہماری کوشش یہی ہونی چاہیئے کہ خدام کو غلبہ اسلام کی اس مہم میں مالی قربانیوں کے ذریعہ شریک کیا جائے اور کوئی خادم حصول ثواب کے ان بیش از بیش مواقع سے محروم نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے تمام خدام کو اس عظیم الشان تحریک میں حصہ لینے اور ان کی مالی قربانیوں کو قبولیت سے نوازنے اور اپنی رضا اور خوشنودی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمد للہ سائنس بلاک کی عمارت مکمل ہوگئی ہے اور تین سو دینے والی بہنوں کے نام کندہ کروائے جا رہے ہیں اس وقت تک صرف ساٹھ ہزار روپیہ بہنوں کی طرف سے چندہ وصول ہوا ہے۔ جن بہنوں نے ابھی تک اس مد میں چندہ نہیں دیا اور وعدہ نہیں کیا وہ اپنے وعدہ کو جلد پورا کریں۔ پھر نام لکھے جانے مشکل ہونگے۔ پندرہ ہزار جمع کرنا آپ کے ذمہ ہے اگر پچاس خواتین تین تین سو روپے ادا کریں تو یہ چندہ بہت جلد ختم ہو سکتا ہے۔ گزشتہ نوٹ کے بعد مندرجہ ذیل کی طرف سے چندہ وصول ہوا ہے۔

مکرمہ امۃ العزیز بیگم ملک نذیر احمد صاحب کراچی	۳۰۰-۰۰ روپے
" رضیہ سلطانہ صاحبہ ڈرگ روڈ "	۲-۰۰ "
" لجنہ اماء اللہ گوریے کی ضلع گجرات	۱۰-۲۵ "
" امۃ السمیع صاحبہ طالبہ فورتھ ایئر جامعہ نصرت ربوہ	۵-۰۰ "
" آمنہ صدیقہ صاحبہ بیگم مرزا مولا بخش صاحب مرحوم لاہور	۱۰۰-۰۰ "
لجنہ اماء اللہ سکندر آباد ضلع میانوالی	۲۱-۰۰ "
" بشریٰ بیگم ولی محمد صاحب باندھی	۵-۰۰ "
" ثریا بیگم جمیل صاحب "	۱۰-۰۰ "
لجنہ محلہ باب الابواب	۱-۰۰ "
" زبیدہ صاحبہ بنت محمد عظیم صاحب دارالنصر ربوہ	۵-۰۰ "
لجنہ نوشہرہ چھاؤنی	۱۲-۰۰ "

مجالس انصار اللہ کا فرض

مجلس انصار اللہ پوری تندہی سے وقف جدید کے چندوں کی ہر گونہ کمی کو پورا کرنے میں تعاون فرمادیں اور اس بارہ میں اپنی مساعی کی مفصل رپورٹیں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

قائد وقف جدید۔ انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات کے بقایا جات کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان امداد درویشان فنڈ

ماہ نومبر ۱۹۷۱ء میں جن اصحاب نے امداد درویشان کے لئے جو عطیہ جات دیئے ہیں ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی کو قبول فرمائے اور اپنے حضور سے انہیں اس کی بہترین جزا بخشے۔

(ناظر خدمت درویشاں)

محترمہ صادقہ مرزا صاحبہ طالبہ III ایف جامعہ نصرت ربوہ		۲۵۔۔۔	روپے
چوہدری رفیق احمد صاحب باجوہ معرفت میاں غلام محمد صاحب اختر ربوہ		۵۔۔۔	"
چوہدری محمد اسلم صاحب بنگوی گلبرگ ۳	لاہور	۱۰۰۔۔۔	"
مسز عفت خیار صاحبہ بیگم ۲۹ پی۔ ای۔ سی۔ ایچ۔ ایس۔ کراچی ۲۹		۱۰۰۔۔۔	"
چوہدری نور احمد خان صاحب مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور			"
چوہدری عبدالستار صاحب سمن آباد	لاہور	۱۔۔۔	"
چوہدری حمید اللہ خان صاحب۔ سمن آباد	لاہور	۱۰۔۔۔	"
میاں محمد یحییٰ صاحب لاہور چھاؤنی		۳۔۔۔	"
چوہدری مطیع اللہ صاحب لاہور چھاؤنی		۵۔۔۔	"
بلا تفصیل ۔۔۔ حلقہ دہلی دروازہ لاہور		۱۲۔۔۔	"
اسلامیہ پارک لاہور		۱۷۔۔۔	"
شمس الحق صاحب سول لائن	لاہور	۲۔۔۔	"
حنیف احمد صاحب "	لاہور	۱۔۔۔	"
محمد علی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	کوئٹہ	۱۔۔۔	"
شیخ محمد یعقوب صاحب محاسب جماعت احمدیہ میانہ پورہ (سیالکوٹ)		۳۔۔۔	"
قریشی عبدالرزاق صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ دولت پور نوشہرہ		۲۔۔۔	"
محمد اکمل صاحب چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر		۲۔۔۔	"
محمد حنیف صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ماجرا ضلع گجرات		۱۰۔۔۔	"
بریگیڈیئر اقبال احمد شمیم صاحب دارالصدر شمالی		۲۵۔۔۔	"
محمد بشیر احمد علی صاحب امیر جماعت احمدیہ جھنگ		۲۰۔۔۔	"
محمد امین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اوکاڑہ بجناب چوہدری عنایت اللہ صاحب		۲۔۔۔	"
خواجہ عبدالعزیز صاحب ڈار۔ ربوہ		۵۔۔۔	"
محترمی عبدالرحمن صاحب راولپنڈی، محترمی عبدالرحیم صاحب		۵۰۔۔۔	"
بہ ذریعہ نصر اللہ صاحب		۱۰۔۔۔	"
مرزا عبدالرحمن صاحب محاسب جماعت احمدیہ کراچی		۵۳۔۰۵	
" " "		۲۔۵۰	
محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ دارالعلوم غربی ربوہ		۲۵۔۔۔	
امتیاز احمد صاحب ایم اے۔ لاہور		۱۰۔۔۔	
حضرت صاحبزادی سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ ربوہ		۲۰۔۔۔	
چوہدری حمید احمد صاحب خالد جامعہ احمدیہ ربوہ		۵۔۔۔	
ملک عبدالرب صاحب	ربوہ (خود)	۵۔۔۔	
ملک عبدالرب صاحب	ربوہ (بچگان)	۵۔۔۔	
سید عطا حسین شاہ صاحب سیکرٹری مال جنرل			
جماعت احمدیہ لائل پور۔ حکیم محمد شفیع صاحب		۵۔۔۔	
نصرت الرحمن صاحبہ "		۲۵۔۔۔	
چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب چیمہ		۱۰۔۔۔	
میاں مبارک احمد صاحب		۵۔۔۔	
عبدالرحیم صاحب مکان نمبر 8/1/625	جہلم	۱۵۔۔۔	
محمد علی خان صاحب راجہ جنگ	لاہور	۲۔۔۔	
محمد سلیم خان سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	پشاور	۲۔۔۔	
کیپٹن محمد عبداللہ خان صاحب باب الابواب	ربوہ	۱۵۔۔۔	

(باقی)

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ
کا
سالانہ اجلاس عام

مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۷۱ء بوقت ۱۱ بجے صبح دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام حصہ داران سے شرکت کی درخواست ہے۔

ایجنڈا حسب ذیل ہے

ایجنڈا

۱۔ سالانہ حسابات نفع و نقصان بیلنس شیٹ بابت سال مختتمہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۷۱ء
۲۔ انتخاب ڈائریکٹران کمپنی برائے سال آئندہ ۳۔ انتخاب آڈیٹر برائے سال آئندہ
۴۔ کوئی اور تجویز جو ممبر پیش کرنا چاہیں۔

قاضی محمد نذیر
چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

زدجام عشق
طاقت کا
بہترین تحفہ
قیمت خوراک ایک ماہ ۲۵ روپے

اکسیر اٹھرا
بچے
ضائع ہو جاتے ہوں پیدا ہو کر مر جاتے ہوں، اس کا استعمال از حد مفید ہے۔
مکمل کورس ۲۰ روپے۔

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

اعلان دارالقضاء

مسماۃ نسیم اختر صاحبہ مسماۃ بلقیس بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد ماسٹر حسن دین صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام لاہور اور ربوہ میں کچھ جائداد ہے ہمارے علاوہ مرحوم کے مندرجہ ذیل وارث ہیں:

(۱) حسن بخش صاحب (۲) حافظ عبداللطیف صاحب (۳) حافظ انور حسین صاحب پسران مرحوم (۴) اعجاز احمد صاحب پوتا۔ ہم وارثان نے باہم رضامندی سے فیصلہ کیا ہے کہ لاہور والی جائداد (۱) حسین بخش صاحب (۲) حافظ عبداللطیف صاحب (۳) حافظ انور حسین صاحب پسران مرحوم اور (۴) اعجاز احمد صاحب پوتا کے درمیان تقسیم ہو۔ اور پلاٹ ۸/۱۴ برقبہ ایک کنال واقع محلہ دارالرحمت ہم دو بہنوں کے نام منتقل ہوتے پر دوسرے وارثان کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ ہم دو بہنوں کے نام منتقل کیا جائے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کے ماموں میجر منظور احمد صاحب کی صاحبزادی گزشتہ ایک ماہ سے بیمار ہے اور راولپنڈی کمبائنڈ ملٹری ہسپتال میں داخل ہے ان کا اپریشن ہو چکا ہے۔ مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک نصیر احمد دارالرحمت وسطی ربوہ)

نور کاجل
ربوہ کا مشہور عالم نسخہ
آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ
مردوں عورتوں سب کے لئے یکساں مفید ہے قیمت سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۲۸

مشرقی پاکستان کے مختلف مقامات پر دشمن کے حملوں کو پسپا کر دیا گیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم نے دشمن کو اپنی سرزمین سے نکال باہر کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے (جنرل نیازی)

دشمن کے ۱۳۲ طیارے تباہ ہو چکے ہیں۔ لاہور۔ عارف والہ میلسی اور جلال پور جٹاں پر بھارت کی بمباری

راولپنڈی ۱۳ دسمبر۔ مشرقی پاکستان میں ہماری شیر دل فوج انتہائی بہادری کے ساتھ بھارت کی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لئے ڈٹی ہوئی ہے اس نے سلہٹ سیکٹر میں بھارت کی پانچویں گورکھا رجمنٹ کا مقابلہ کر کے اسے شدید نقصان پہنچایا۔ بھارت کے ایک چھاتہ بردار بریگیڈ کو گھیرے میں لے کر ختم کر ڈالا۔ ڈھاکہ سے ۳۰ میل دور ہیلی کاپٹروں کی مدد سے بھارت نے اپنی جو فوج اتاری تھی اسے بھی پسپا کر دیا گیا ہے۔ ہلی کے شمال مشرقی علاقہ میں ۷۵ بھارتی سپاہی گرفتار کر لئے گئے اور ۶ ٹینک تباہ کر ڈالے۔ رنگ پور کے علاقہ میں دشمن کا بہت سا اسلحہ ہمارے ہاتھ لگا۔ لوگرا میں بھی دشمن کو پسپا کر دیا گیا۔ زون بی کے ایڈمنسٹریٹر اور مشرقی کمان کے کمانڈر لفٹیننٹ جنرل اے اے کے نیازی نے آج ڈھاکہ میں غیر ملکی اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہماری شیر دل فوج دشمن کو اپنے مقدس وطن کی سرزمین سے نکال باہر کرنے کا تہیہ کئے ہوئے ہے۔ ہمارے لئے ہار ماننے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ہم آخر دم تک لڑیں گے۔ ہم نے یہ تہیہ کر رکھا ہے کہ ہم یا تو عزت اور فتح مندی کے ساتھ زندہ رہیں گے یا ملک کے تحفظ کی خاطر کٹ مریں گے۔

ایک سوال کے جواب میں جنرل نیازی نے کہا کہ دشمن کی فوج آج بھی وہیں ہے جہاں پہلے تھی۔ آج دشمن کے متعدد طیاروں کو تباہ کر دیا گیا۔ ان کے دو مگ ۲۱ ڈھاکہ میں اور بدین (سندھ) میں گرائے گئے۔ اس وقت تک دشمن کے ۱۳۲ طیارے تباہ کئے جا چکے ہیں۔ آج دشمن نے چاٹگام کی بندرگاہ پر گولہ باری کی۔ اس کے علاوہ اس نے ڈھاکہ کے ایک بس سٹینڈ پر حملہ کیا جس سے ۵ بسیں تباہ ہو گئیں بھارت نے پنجاب کے مختلف مقامات پر مثلاً لاہور۔ عارف والا۔ میلسی شکر گڑھ اور جلال پور جٹاں کی شہری آبادی پر بمباری کی۔ لاہور میں دو اشخاص شہید ہوئے جن میں ایک عورت بھی شامل ہے۔ کل ۱۲ افراد آج شہید ہوئے۔ واگہ اٹاری سیکٹر میں دشمن نے اپنے کھوئے ہوئے علاقہ کو واپس لینے کے لئے آج جوابی حملہ کیا مگر اسے ناکام بنا دیا گیا۔

صدر نکسن کا انتباہ
ایک خوش آئند اقدام ہے (نورالامین)

اسلام آباد ۱۴ دسمبر۔ پاکستان کے نامزد وزیر اعظم مسٹر نورالامین نے پاک بھارت جنگ کے متعلق امریکہ کے صدر نکسن کے تازہ اقدام کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ نکسن کی طرف سے بھارت کو انتباہ برصغیر میں اور جنوب مشرقی ایشیا میں قیام امن کے لئے ایک خوش آئند اقدام ہے۔

لاہور کے خریداران الفضل کیلئے اطلاع

۱۳ دسمبر کو لاہور کا بنڈل ربوہ سے بس نہیں لے جا سکی جس کی وجہ سے اب تک یہ پرچہ بروقت نہیں پہنچ سکا اس کے لئے خریداران سے دفتر معذرت خواہ ہے

مینجر الفضل ربوہ

ہم اپنے ملک کی سالمیت کی خاطر کٹ مریں گے مگر بھارت کے سامنے ہرگز نہ جھکیں گے

سلامتی کونسل میں پاکستان کے وزیر خارجہ کی تقریر

اقوام متحدہ ۱۴ دسمبر۔ کل امریکہ کی درخواست پر سلامتی کونسل کا جو اجلاس منعقد ہوا اس میں امریکہ کی اس قرارداد پر غور کیا گیا کہ بھارت اور پاکستان فوراً جنگ بند کر کے اپنی فوجوں کو اپنے اپنے ملک کی حدود میں واپس بلا لیں۔ بعد میں یہ اجلاس مسٹر بھٹو وزیر خارجہ پاکستان کی اس درخواست پر کچھ وقت کے لئے ملتوی کر دیا گیا کہ انہیں اپنی حکومت سے ایک اہم مراسلہ موصول ہوا ہے۔ اس لئے انہیں اس پر غور کرنے کے لئے کچھ وقت دیا جائے۔

سلامتی کونسل کے اجلاس میں امریکی نمائندے مسٹر جارج بش نے تقریر کرتے ہوئے بھارت کے رویّہ پر شدید نکتہ چینی کی اور کہا کہ بھارت جنگ بند کرنے اور مشرقی پاکستان میں جارحانہ حملہ کو روکنے سے جو انکار کر رہا ہے۔ اس کی وجہ سے عالمی امن کو شدید خطرہ درپیش ہے اور امریکہ اس بارہ میں خاموش نہیں رہ سکتا امن عالم کو قائم رکھنے کے لئے اس پر جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے وہ بہرحال اسے پورا کرے گا امریکی نمائندے نے ہندوستان پر پھر زور دیا کہ وہ جنگ بند کرنے کے متعلق جنرل اسمبلی کی قرارداد کو غیر مشروط طور پر منظور کر لے اور فوراً جنگ بند کر دے

اجلاس میں پاکستان کے نمائندے مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان امن عالم کے قیام کی خاطر ایک جائز اور مبنی بر انصاف مقصد کی خاطر لڑ رہا ہے آپ نے کہا اگر بھارت پاکستان کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے میں کامیاب ہو جائے تو یہ اقوام متحدہ کے لئے ایک چیلنج ہوگا۔ اور اس کے نتیجہ میں بھارت کے تمام چھوٹے پڑوسی ممالک خطرے میں پڑ جائیں گے۔ کیونکہ بھارت اپنی مرضی اور چودھراہٹ کو ان پر بھی مسلط کرنے کی کوشش کرے گا۔ آپ نے کہا ہم ایک پاکستان کے اندر اپنے مشرقی صوبہ کو زیادہ سے زیادہ اندرونی خود مختاری دینے کے لئے تیار ہیں لیکن کسی بیرونی ملک کی مداخلت کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔ آپ نے کہا بھارت نے جنگ چھیڑ کر بنڈونگ کانفرنس کے اصولوں کو خاک تلے روند ڈالا ہے ہم نے

روس نے پاک بھارت جنگ کے متعلق امریکی قرارداد کو پھر ویٹو کر دیا

اقوام متحدہ ۱۴ دسمبر۔ آج صبح جب سلامتی کونسل کا اجلاس شروع ہوا تو روس نے امریکہ کی اس قرارداد کو پھر ویٹو کر دیا جس میں اس نے بھارت اور پاکستان کو جنگ بند کرنے اور اپنی فوجوں کو اپنی اپنی سرحدوں کے اندر واپس لے جانے کے لئے کہا تھا

رائے شماری ہونے پر ۱۱ ممبروں نے امریکی قرارداد کے حق میں اور صرف دو یعنی روس اور پولینڈ نے اس کے خلاف رائے دی۔ برطانیہ اور فرانس نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ اجلاس کے دوران سلامتی کونسل کے صدر نے روس کی اس تجویز کو قطعی مسترد کر دیا کہ نام نہاد بنگلہ دیش کے نمائندے کو تقریر کرنے کا موقع دیا جائے۔

امریکہ کا ساتواں ایٹمی بحری بیڑہ خلیج بنگال کی طرف روانہ ہو گیا

کلکتہ ۱۴ دسمبر۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے یہ اطلاع دی ہے کہ امریکہ کے ساتویں بحری بیڑے کا وہ خصوصی دستہ جس میں ایٹمی قوت سے چلنے والا طیارہ بردار بحری جہاز بھی شامل ہے سائیگان سے خلیج بنگال کی طرف حرکت میں آ گیا ہے۔ یہ دستہ ایٹمی بموں سے بھی لیس ہے۔

ادھر یہ اطلاع بھی موصول ہوئی ہے کہ بھارت کے مشرقی و مغربی سیکٹر کی سرحد کے ساتھ ساتھ چین کی فوج نے وسیع پیمانے پر نقل و حرکت شروع کر دی ہے۔

سلامتی کونسل کے اجلاس میں امریکہ نے فوری طور پر رائے شماری کا مطالبہ کیا۔ چین نے بھی اس کی تائید کی مگر روس کے نمائندے نے کہا کہ مجھے ابھی اس بارے میں اپنی حکومت کی طرف سے کوئی ہدایت موصول نہیں ہوئی

6366
مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
مینجر نور محمد ترقیاتی بینک آف پاکستان
بہاولنگر